امام صادق علیہ السلام آنلائن مدرسہ

بسم اللہ الرحمن رحیم

درس ۱۸

جزم دینے کا طریقہ

(۱) حرکت کو حذف کرنا غیر ناقص[1] افعال میں۔

(۲) نون کو حذف کرنا تثنیہ اور جمع مذکر کے تمام صیغوں میں اور واحد مونث مخاطب میں۔

(۳) واو، الف، یاء کو حذف کرنا ناقص افعال میں۔

اِنْ شرطیہ مقدر رہ کر مضارع کو جزم دیتا ہے چھ مقامات پر کہ جن کا جواب فاء سے ہوتا ہے سوائے نفی کے۔

وہ چھ چیزیں یہ ہیں:

امر: ایتنی اُکرِمْک یعنی إن تاتینی اُکرمک اگر تم میرے پاس آئے تو میں تمہارا اکرام کروں گا۔

نہی: لا تکفر تدخلْ الجنه، کفر نہ کرو تا کہ جنت میں داخل ہو جاؤ۔

استفہام: این بیتک ازرک، آپ کا گھر کہاں ہے تا کہ میں آپ کی زیارت کے لیئے آؤں۔

هل اسئلک تجبنی، کیا میں آپ سے سوال کروں تو آپ میرا جواب دیں گے۔

تمنی: لیتنی عندک اَفُزْ، اے کاش میں آپکے پاس ہوتا تو کامیاب ہو جاتا۔

عرض: الاتنزل بنا تصب خیرا منّا، آپ ہمارے پاس کیوں نہیں آتے تا کہ ہم آپ تک خیر پہنچا سکیں۔

---

[1] صرفی اصطلاح